عید میلاد النبیؐ کی کہانی .... بی بی سی کی زبانی

برصغیر میں نبی آخر الزمانؐ کی ثناء کے لیے قوالی امیر خسرو کے زمانے میں ہی آگئی تھی لیکن محافل کا باقاعدہ تصور اکبر اعظم کے زمانے میں شروع ہوا۔

آخری مغل تاجدار بہادر شاہ ظفر ربیع الاول میں باقاعدہ محافل میلاد میں شرکت کیا کرتا تھا۔ عید میلاد النبی کے جلوس میں شان و شوکت کے اظہار، سبیلیں، لنگر بانٹنے اور مقدس مقامات کی تشبیہات بنانے، سیرت کانفرنس منعقد کرنے اور عمارتوں پر چراغاں کر کے دلہن کی طرح سجانے کی روایات نئی ہیں

پاکستان میں ۳۰ برس کے دوران یہ روایت زیادہ بڑے پیمانے پر فروغ پائی ہے۔

عید میلاد النبیؐ کا جلوس نکالنے کی روایت تقریباً سو سال پرانی ہے

پہلا جلوس کراچی میں انجمن غوثیہ نامی تنظیم نے نکالا تھا

لندن (ریڈیو رپورٹ) برصغیر پاک و ہند میں نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کی ثناء کے لیے قوالی تو حضرت امیر خسرو کے زمانے میں ہی آگئی تھی لیکن میلاد کی محافل کا باقاعدہ تصور اکبر اعظم کے زمانے میں حضرت مجدد الف ثانیؒ کے بعد شروع ہوا۔ آخری مغل تاجدار بہادر شاہ ظفر ربیع الاول کے مہینے میں باقاعدہ محافل میلاد میں شرکت کیا کرتے تھے۔ مگر میلاد النبیؐ کے جلوس میں شان و شوکت کے اظہار، سبیلیں، لنگر بانٹنے اور مقدس مقامات کی شبیہات بنانے، سیرت کانفرنس منعقد کرنے، عمارتوں پر چراغاں کر کے دلہن کی طرح سجانے کی روایات نئی ہیں۔ پاکستان میں گزشتہ ۳۰ برس کے دوران یہ روایت زیادہ بڑے پیمانے پر فروغ پائی ہے۔ بی بی سی کے مطابق پاکستان میں لائٹنگ کا سب سے بڑا انتظام و مظاہرہ کراچی میں ہوتا ہے۔ ۲۰۰ دیگیں پکائی جاتی ہیں۔ اس پر ۱۵ سے ۱۶ لاکھ روپے لاگت آجاتی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کے چراغاں پر بدامنی اور بے یقینی کے اندھیرے رفتہ رفتہ غالب آتے جا رہے ہیں اب لوگ خوفزدہ ہیں کہ کہیں دھماکہ، کوئی دھماکہ یا فائرنگ کا واقعہ نہ ہو جائے اس وجہ سے لوگوں نے شرکت کرنا چھوڑ دیا ہے۔ عید میلاد النبی ﷺ کا جلوس نکالنے کی روایت تقریباً سو سال پرانی ہے۔ پہلا جلوس کراچی میں انجمن غوثیہ نامی تنظیم نے نکالا تھا۔

(بشکریہ روزنامہ جنگ لاہور و نوائے وقت لاہور ۹ جولائی ۱۹۹۸)

متحدہ ہندوستان میں "وفات الرسول" منانے کا آغاز فرنگی دشمنی میں "ولادت مسیح" کے مقابلے میں ہوا

وفات الرسول پر جشن ــ ۶ صدیوں تک مسلمان جرأت نہ کر سکے

اس تقریب کا آغاز ساتویں صدی ہجری میں ہوا۔ پہلا جشن میلاد اربل میں منایا گیا

میلادی مولویوں نے اسے روزی کا دھندا بنا کر اپنے حلوے مانڈے کا مستقل بندوبست کر لیا

عراق کے بادشاہ ابو سعید نے جو بدعت شروع کی تھی جنرل ضیاء نے اس میں "عید" کا اضافہ کر دیا

"بارہ وفات" کو جماعت علی شاہ، محمد بخش مسلم، نور بخش توکلی اور دیگر بریلوی علما نے "میلاد النبی" کا نام دیا

لاہور میں عید میلاد النبی کا جلوس سب سے پہلے ۵ جولائی ۱۹۳۳ء نکلا۔ اس کے لئے انگریز حکومت سے باقاعدہ لائسنس حاصل کیا گیا۔

آزادی سے پیشتر لاہوریوں نے اس جلوس کا آغاز کیا تو یہ "بارہ وفات" کے نام سے تھا

اگر تیسری عید بھی اسلام میں ہوتی تو دونوں کی طرح اسے بھی بلا اختلاف پوری دنیا میں منایا جائے